

MODE: Regular

Name : Albani Lucman

Serial No : 18506

Address : Marawi City, Philippines

Date : 1/29/2013

Subject : NAMAZ

Contact No:

Writer : **عبدالرحمن**

Email :

assalamo alaikm!!!

mera sawaal yeh hai keh, har farz namaz ki baad imam ijtimae dua kareen, iska kiya hukm hai? hamare haan taqriban iska mamool nahe hai, hum shafii wale hain isleye hum karte hain, likin yahan jadeed olama ahli hadeeth hain isleye woh loog karte nahe hain, lihadha agar ho sake to is masleh ko tawzeeh ke saath bayan farmaen ta keh mai apne masjid waloon ko samjha sakoon, . mufti naeemur rahman ko salaam..

albani lucman

السلام علیکم

میرا سوال یہ ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد امام اجتماعی دعاء کرے اسکا کیا حکم ہے؟ ہمارے ہاں تقریباً اسکا معمول نہیں ہے ہم شافعی والے ہیں اسلئے ہم کرتے ہیں لیکن یہاں جدید علماء اہل حدیث اسلئے وہ لوگ کرتے نہیں ہے لہذا اگر ہو سکے تو اس مسئلے کو توضیح کے ساتھ بیان فرمائیں تاکہ میں اپنی مسجد والوں کو سمجھا سکوں، معنی نعم الرحمن کو سلام.. (البانی لقمان)

الجواب حامدًا ومصليًا

فرض نمازوں کے بعد امام مقتدی یا مفرد کا دعاء کرنا اور دعاء میں ہاتھ اٹھانا احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم وروایات فقہیہ سے ثابت ہے جو کہ سنت مستحبہ ہے، پس امام اور مقتدی اس سنت پر اگر عمل کریں تو ضمناً خود بخود اجتماع ہو جائے گا اور یہ جائز ہے، ہاں دعاء آہستہ مانگنا افضل ہے کیونکہ قرآن و سنت میں اسکی ترغیب دی گئی ہے، اور اگر امام با آواز بلند دعاء کرے اور مقتدی اسپر آمین کہے تو تعیماً یہ بھی جائز ہے اور شرعاً اسپیں کوئی قباحت نہیں، کیونکہ فرانس کے بعد نفس دعاء اور دعاء میں ہاتھوں کا اٹھانا آمین کہنا اور دعاء کے ختم پر دونوں ہاتھوں کا چہرے پر پھیرنا احادیث مبارکہ سے ثابت ہے لہذا اسکو بُرا سمجھنا اور بدعت سیئہ کہنا صحیح نہیں۔

قال تعالى في التنزيل "ادعوني استجب لكم" وقال أيضاً اجيب دعوة الداع إذا دعان" وعن أبي أمامة رضي الله عنه قال = قيل لرسول الله صلى الله عليه وسلم أي الدعاء أسمع؟ قال جوف الليل الآخر، ومن الصلوة المكتوبات، رواه الترمذي (۵۶) وقال النووي في شرح المذهب = فرغ قد ذكرنا استحباب الذكر والدعاء للإمام والمأموم والمنفرد، وهو مستحب عقب كل الصلوة بلا خلاف (الى قوله) بل الصواب! استحبابه في كل الصلوة، ويستحب أن يقبل على الناس فمدعو والله أعلم (آء ۴۵۲/۳)

وفيه أيضاً قال النووي رحمه الله = اتفق الشافعي والاصحاب وغيرهم رحمهم الله على أنه يستحب ذكر الله تعالى بعد السلام، ويستحب ذلك (جاری ہے)



للإمام والمأموم والمنفرد والرجل والمرأة والمسافر وغيره، ويستحب  
أن يدعو أيضاً بعد السلام بالإتفاق وجاءت في هذه المواضع أحاديث  
كثيرة صحيحة في الذكر والدعاء قد جمعتهما في كتاب الأذكار أم (١٣/٤٤١)  
وفي منهاج الطالبين - وتقتضى التقدير بسلام الإمام للمأموم أن

يستغل بدعاء ونحوه تم يسلم، (١٥)

والله أعلم بالصواب

المبته مروجه اجتماعي دعاء کہ امام و مقتدی سب ملکر ہی دعاء کریں، ابتدا ہی ایک ساتھ ہوتی۔  
سے اسطور پر کہ امام، مؤذن افتتاحیہ چند کلمات "الحمد لله" الی آخرہ وغیرہ اونچی آواز سے ادا کرتا ہے  
اور انتہا ہی ایک ساتھ ہوتی ہے جسک بنا پر مقتدی امام کی دعاء کا انتظار کرتے رہتے ہیں اور امام سے پہلے  
اپنی دعاء ختم نہیں کر سکتے ہیں، اگر ختم کریں تو لوگوں میں یہ عمل معیوب سمجھا جاتا ہے، بعض مقامات پر تو امام کی چہری  
دعائے جواب میں با آواز بلند آمین یا دوسرے جوابی کلمات نہ بولنے والے کو حقارت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔  
اور بعض مقامات پر مقتدی کو اپنی غار سے فارغ ہو کر امام کی دعاء کے انتظار میں بیٹھنا پڑتا ہے یہ سب  
ایسی باتیں ہیں جن کا شریعت سے دور کا تعلق بھی نہیں ہے اور قرون مشہود لہذا بالخیر میں اسکا ثبوت  
نہیں ملتا۔ اسلئے یہ طریقہ من گھڑت اور بدعت ہے اس سے احتراز لازم ہے۔

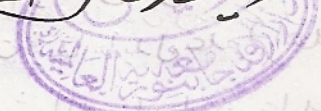
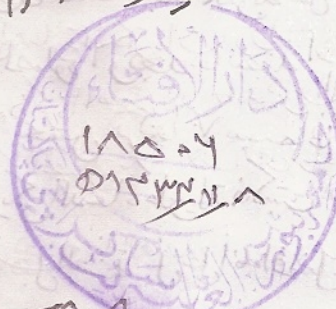
خلاصہ یہ کہ امام اور مقتدی کا اجتماع ایک ضمنی چیز ہے مقصودی نہیں لہذا اسکو اصل دعاء سے  
عزید بہر طہانے کی کوشش کرنا اور ضروری سمجھا درست نہیں بلکہ امام کو بھی اختیار ہے کہ جتنی دیر چاہے  
دعاء مانگے اور مقتدی کو بھی اختیار ہے، اس دعاء میں کوئی ایک دوسرے کا تابع نہیں۔ لہذا اگر مقتدی چاہے  
تو مختصر دعاء مانگ کر چلا جائے اور چاہے تو امام کے ساتھ دعاء ختم کرے اگر چاہے تو امام کی دعاء سے  
سے زیادہ دیر تک دعاء مانگتا رہے ہر طرح جائز ہے، والله أعلم بالصواب

کتبہ

عبدالله اسکمل عنی عنہ وعن والدہ  
دائر الإفتاء جامعہ بنوریہ سائے کراچی  
۲ ذی القعدة ۱۴۳۴ھ ۲

الجواب  
مبذہ نادر جان غنا طرک  
دائر الإفتاء جامعہ بنوریہ کراچی  
۲ ذی القعدة ۱۴۳۴ھ

الجواب  
مبذہ نادر جان غنا طرک  
دائر الإفتاء جامعہ بنوریہ کراچی  
۲ ذی القعدة ۱۴۳۴ھ



۱۵۶۹۱۱۳